از عدالتِ عظمیٰ

بھٹا ڈلیزنگ اینڈ فائنانس کمپنی لمیٹڈ

بنام

مسٹر نسلی نیویل میڈیا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 اکتوبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

عدالت کی توہین:

عدالت عالیہ کا حکم۔

جواب دہندگان کے خلاف حکم کی خلاف ورزی کے الزامات

قرار پایا کہ ہوا، کچھ جواب دہندگان کے خلاف توہین عدالت کا کوئی مقدمہ نہیں بنایا گیا

عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے جمود کے حکم کی خلاف ورزی پر دوسرے جواب دہندگان کو مجرم قرار دینے کے لیے یہ مناسب مقدمہ نہیں ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کمپنی نے جواب دہندگان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی میں عدالت عالیہ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا:1. یہ 30 مئی 1994 کو عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے جمود کے حکم کی خلاف ورزی پر جواب دہندگان نمبر 5، 6 اور 7 کو سزا دینے کے لیے موزوں مقدمہ نہیں ہے۔ جواب دہندگان نمبر 1 سے 4 کے خلاف توہین عدالت کا کوئی مقدمہ سامنے نہیں آتا ہے۔ اگرچہ چھٹے مدعاعلیہ کو نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اسے حاضر ہونے کی ہدایت کی گئی تھی، لیکن وہ موجود نہیں تھا۔ اس کے طرز عمل کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک ذمہ دار شہری کے لیے نامناسب قرار دیا گیا ہے۔ [D-C-525]

2. وصول کنندہ کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ 39,000 مربع میٹر زمین کا قبضہ جواب دہندگان نمبر 5 اور 6 نے ایسٹ ویسٹ ڈویلپمنٹ کمپنی کو دیا تھا۔ اس لیے چونکہ تنازعہ عدالت عالیہ میں مرکوز نہیں تھا اور معاملہ صرف توہین عدالت کی کارروائی شروع ہونے کے بعد کورٹ ریسیور کی طرف سے پیش کردہ رپورٹ کے ذریعے سامنے آیا ہے، اس لیے درخواست گزار کے لیے قانون کے مطابق مناسب کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔ [G-525]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10180، سال 1995۔

رٹ پٹیشن نمبر 1486/94 میں نوٹس آفموشن نمبر 559/94 کے بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 14.10.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

پی پی راؤ، ایف ایس نریمن، ارون جیٹلی، رام جیٹھملانی، اشوک دیسائی، آر ایف نریمن، ایچ این سالوی، نوین مل دلال، پی این گپتا، نوروج سروائی، آر این اور مانیک کرنجاوالا، محترمہ نندنی گور، پی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے ملک، محترمہ انورادھا بندرا، آر این کیشوانی، پی ایچ پاریکھ، پی شروف، ایس شرما، رویندر نارائن، اشوک ساگر، پنیتا سنگھ اور راجن نارائن نے شرکت کی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں فریقوں کے تمام وکیلوں کو شدت سے سننے اور ریکارڈ پر موجود متعلقہ مواد پر غور کرنے کے بعد، بالآخر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ یہ 30 مئی 1994 کو عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے جمود کے حکم کی خلاف ورزی کے لیے مدعا علیہ نمبر 5، 6 اور 7 کو مجرم قرار دینے کے لیے موزوں کیس نہیں ہے۔ جواب دہندگان نمبر 1 سے 4 کے خلاف توہین عدالت کا کوئی مقدمہ سامنے نہیں آتا ہے۔ اگرچہ چھٹے مدعا علیہ کو نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اسے حاضر ہونے کی ہدایت کی گئی تھی، لیکن وہ موجود نہیں تھا۔ اگر ہمیں شروع میں ہی مطلع کر دیا جاتا تو ہم ناقابل ضمانت وارنٹ کے ذریعے اس کی موجودگی کے لیے مناسب اقدامات کرتے۔ لیکن دلائل کے اختتام پر ہمیں اس کی اطلاع دی گئی۔ ہم ایک ذمہ دار شہری کے طور پر اس کے طرز عمل کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

تاہم، سماعت میں سامنے آنے والے یہ حقائق متعلقہ حقائق ہیں جن پر میرٹ پر رٹ پٹیشن کو نمٹانے کے مقصد سے غور کیا جانا چاہیے۔ چونکہ رٹ پٹیشن زیر التوا ہے، اس لیے ہم حقائق اور حالات اور خوبیوں پر کوئی رائے ظاہر کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ اس کے مطابق توہین عدالت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

تاہم، عدالت عالیہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے ترجیحی طور پر چھ ماہ کے اندر رٹ پٹیشن کو جلد از جلد نمٹائے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

وصول کنندہ کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ 39000 مربع میٹر زمین کا قبضہ مدعا علیہ نمبر 5 اور 6 نے ایسٹ ویسٹ ڈویلپمنٹ کمپنی کو دیا تھا۔ اس لیے چونکہ تنازعہ عدالت عالیہ میں مرکوز نہیں تھا اور معاملہ صرف توہین عدالت کی کارروائی شروع ہونے کے بعد کورٹ ریسیور کی طرف سے پیش کردہ رپورٹ کے ذریعے سامنے آیا ہے، اس لیے درخواست گزار کے لیے قانون کے مطابق مناسب کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔ اسی کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document